دار الافتاء والقضاء

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 6307 نام sadia fayyaz

فتوی نمبر ۱۷۶۲ پتہ

تاریخ 4/15/2009 موضوع KAROBAR

ای میل کاتب فہیم الدین

کاروبار میں ایک شخص پیسہ لگاتا ہے اور دوسرا شخص محنت لگاتا ہے، دونوں آپس میں منافع کی صورت میں 30% اور 70% حصہ طے کر لیتے ہیں، محنت کرنے والا صرف ایک بار 2% سرمایہ میں سے شروع میں لیتا ہے (Admission Fee) کیا ایک بار 2% سرمایہ میں سے لینا جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً۔

پورے سرمایہ (رأس المال) میں سے دو فیصد محنت کرنے والے (مضارب) کیلئے خاص کر دینا اگرچہ یہ ایک ہی مرتبہ ہو جائز نہیں اس شرط سے عقدِ مضاربت فاسد ہو چکا ہے اس لئے عاقدین کو چاہئے کہ اگر وہ اس معاملے کو برقرار رکھنا چاہتے ہوں تو وہ دوبارہ نئے سرے سے عقدِ مضاربت کریں اور مضارب رأس المال کے بجائے اپنا حصہ منافع میں سے مقرر کرے اس طرح کرنے سے یہ معاملہ شرعاً بھی جائز ہو جائے گا۔

کما فی الدر المختار: ومن شروطها: كون نصيب المضارب من الربح حتى لو شرط له من رأس المال أو منه ومن الربح فسدت اھ (۵/۶۴۸) والله اعلم الصواب۔

کتبہ: فہیم الدین عفی عنہ
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی
۲۲/۷/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
شبیر احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی
۲۲ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

عبد اللہ سلطان الاسلام
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی
۲۲/رمضان/۱۴۳۰ھ

رئیس دار الافتاء جامعۃ العالمیۃ بنوریۃ کراچی

دار الافتاء ۱۷۶۲ ۲۰/۷/۰۹

20/7/09